

از عدالتِ عظمیٰ

میسرز بلیمبل نیول کشور و دیگر

بنام
کمشنر آف انکم ٹیکس، بمبئی

تاریخ فیصلہ: 10 جنوری 1997

[بی پی جیون ریڈی اور کے ٹی تھامس، جسٹس صاحبان]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1922: دفعہ 10 (2) (v)۔ انکم ٹیکس - "موجودہ مرمت" یا "سرمایہ جاتی اخراجات" - کی کٹوتی - عمارت کے ڈھانچے کی مرمت کے علاوہ نئی مشینری، نیا فرنیچر، نئی سینیٹری فٹنگز اور نئی برقی وائرنگ لگا کر سنیما تھیٹر کی وسیع مرمت - ہونے والے اخراجات: قرار پایا کہ: سرمائے کے اخراجات اور موجودہ مرمت نہیں - لہذا، عدالت عالیہ نے اخراجات کو کٹوتی کے قابل نہیں قرار دیا - نیو شورک اسپنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ میں طے شدہ تعین کے لیے جانچ۔ مقدمے کی منظوری دی گئی - انکم ٹیکس ایکٹ 1961، دفعات 30(a) (ii) اور 31(i)

الفاظ اور جملے:

"موجودہ مرمت" - کے معنی - انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کی دفعہ 10 (2) (v) کے تناظر میں -

اپیل گزار نے ایک جنگ فیکٹری خریدی اور اسے سنیما تھیٹر میں تبدیل کر دیا اور اس میں فلموں کی نمائش کی - 1960 سے مارچ 1961 کے عرصے کے دوران شخص الیہ نے نئی مشینری، نیا فرنیچر، نئی سینیٹری فٹنگز اور نئی برقی فٹنگز لگا کر مذکورہ سنیما تھیٹر کی بڑے پیمانے پر مرمت پر بہت زیادہ رقم خرچ کی - اس کے علاوہ، شخص الیہ نے عمارت کے ڈھانچے کی بھی بڑے پیمانے پر مرمت کی -

متعلقہ تخمینہ کاری سال سے متعلق تخمینہ کاری کی کارروائی میں، مشخص الیہ نے انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کی دفعہ 10(2)(v) کے تحت "موجودہ مرمت" پر خرچ کی گئی مذکورہ رقم کی کٹوتی کا دعویٰ کیا۔ عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کے خلاف فیصلہ دیا۔ اس لیے یہ اپیل۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1. یہ جانچ نیو شورک اسپنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ مقدمہ میں تیار ہوا تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ "موجودہ مرمت" مناسب ہے۔ اس جانچ کو لاگو کرتے ہوئے، یہ واضح ہو جائے گا کہ مشخص الیہ نے جو کیا وہ محض مرمت نہیں تھی بلکہ تھیر کی مکمل تزئین و تجدید کاری تھی۔ عمارت کے ڈھانچے کی بڑے پیمانے پر مرمت کے علاوہ نئی مشینری، نیا فرنیچر، نئی سینٹری فٹنگز اور نئی برقی وائرنگ نصب کی گئیں۔ تصور کے بغیر، کیا یہ کہا جاسکتا ہے کہ مذکورہ مرمت انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کی دفعہ 10(2)(v) کے معنی میں "موجودہ مرمت" کے طور پر اہل ہے۔ یہ مکمل تزئین و تجدید کاری کا معاملہ تھا اور عدالت عالیہ نے اسے اصل میں دارالحکومت قرار دیا ہے۔

نیو شورک اسپنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ بنام سی آئی ٹی، 30 آئی ٹی آر 338 (بمبئی)؛ سی آئی ٹی بنام در بھنگہ شوگر کمپنی لمیٹڈ، (1956) 29 آئی ٹی آر 21 (پٹنہ)؛ سی آئی ٹی بنام سری رام شوگر ملز لمیٹڈ، (1952) 21 آئی ٹی آر 191 (مدراں) اور لبرٹی سنیما بنام سی آئی ٹی، 52 آئی ٹی آر 153 (کلکتہ) کو منظوری دی گئی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 646، سال 1981۔

آئی ٹی آر نمبر 105، سال 1970 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 7.2.79 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے مس اے کے درما اور ایس گنیش، ایڈوکیٹس فار میسرز جے بی ڈی اینڈ کمپنی۔

ڈاکٹر آر آر مشرا، محترمہ لکشمی آئینگر، بی کرشنا پرساد، مدعا علیہ کے وکیل۔

عدالت کا فیصلہ بی پی جیون ریڈی، جسٹس نے سنایا۔

انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کی دفعہ 10(2)(v) کاروبار میں استعمال ہونے والی عمارتوں، مشینری، پلانٹ، فرنیچر کی "موجودہ مرمت" پر خرچ ہونے والی رقم میں کٹوتی کی اجازت دیتی ہے۔ ٹیکس وصول کرنے والا اپیل کنندہ پانی پت میں "نیول ٹاکنز" نامی تھیٹر میں فلموں کی نمائش کا کاروبار کرتا ہے۔ انہوں نے یہ عمارت 1937 میں خریدی تھی۔ اس وقت یہ ایک جنگ فیکٹری تھی۔ انہوں نے 1940 تک فیکٹری چلائی۔ سال 1945 میں انہوں نے اسے سینما تھیٹر میں تبدیل کر دیا اور اس میں فلموں کی نمائش کر رہے تھے۔ 1960 سے مارچ 1961 کے عرصے کے دوران، مشخص الیہ نے کافی رقم خرچ کر کے تھیٹر کی بڑے پیمانے پر مرمت کی۔ اس کی طرف سے خرچ کی گئی رقم یہ ہے: مشینری پر 16,002 روپے، نئے فرنیچر پر 27,889 روپے، سینٹری فٹنگز پر 5,225 روپے اور برقی وائرنگ کی تبدیلی پر 13,604 روپے۔ اس کے علاوہ دیواروں، ہال، فرش اور چھت، دروازوں اور کھڑکیوں اور اسٹیج کے اطراف وغیرہ کی وسیع مرمت پر کل 62,977 روپے خرچ کیے گئے۔ درحقیقت مرمت کے لیے مذکورہ مدت کے دوران تھیٹر کو بند کرنا پڑا۔

متعلقہ تخمینہ کاری سال سے متعلق تخمینہ کاری کی کارروائی میں، مشخص الیہ نے 62,977 روپے کی مذکورہ رقم کی کٹوتی کا دعویٰ کیا۔ انکم ٹیکس آفیسر نے اس کی اجازت نہیں دی۔ ان کے مطابق یہ سرمایہ جاتی اخراجات تھے۔ اپیل پر، ایپلٹ اسسٹنٹ کمشنر نے انکم ٹیکس آفیسر کے نقطہ نظر کی تصدیق کی۔ مزید اپیل پر، تاہم ٹریبونل نے ٹیکس دہندہ کے مقدمہ کو برقرار رکھا جس پر درج ذیل سوال کو ریونیو کے کہنے پر انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کی دفعہ 66(1) کے تحت بمبئی عدالت عالیہ کو بھیجا گیا تھا: "کیا معاملے کے حقائق اور حالات پر، مادی سال کے لیے مشخص الیہ کی آمدنی کا حساب لگانے میں 62,977 روپے کی رقم یا اس کا کوئی حصہ کٹوتی کے قابل ہے؟" عدالت عالیہ نے نیو شورک اسپننگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ بنام کمشنر آف انکم ٹیکس، 30 آئی ٹی آر 338 میں مذکورہ عدالت کے پہلے فیصلے کے بعد ریونیو کے حق میں اور مشخص الیہ کے خلاف سوال کا جواب دیا۔

دفعہ 10(2)(v) میں استعمال ہونے والی اصطلاح "موجودہ مرمت" ہے نہ کہ محض "مرمت"۔ یہی اظہار انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 30(a) (ii) اور دفعہ 31(i) میں پایا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ دفعہ 10(2) کے تناظر میں اصطلاح کا کیا مطلب ہے۔ نیو شورک اسپننگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ میں، چاگلا چیف جسٹس نے ڈویژن بنچ کی طرف سے بات کرتے ہوئے مشاہدہ کیا کہ "موجودہ مرمت" کی اصطلاح کا مطلب عمارتوں، مشینری، پلانٹ یا فرنیچر پر خرچ ہے جو تجدید یا بحالی کے مقصد کے لیے نہیں ہے بلکہ جو صرف پہلے سے موجود اثاثے کو محفوظ رکھنے یا برقرار رکھنے

کے مقصد کے لیے ہے اور جو کوئی نیا اثاثہ وجود میں نہیں لاتا ہے یا مشخص الیہ کو نیا یا مختلف فائدہ نہیں دیتا ہے۔ ماہر چیف جسٹس نے مشاہدہ کیا کہ وہ ایسی مرمت ہیں جن پر ضرورت پڑنے پر توجہ دی جاتی ہے اور یہ کہ جب کسی عمارت، مشینری وغیرہ کی مرمت کی ضرورت ہوتی ہے اور جب ضرورت پڑتی ہے تو اس سوال کا فیصلہ کسی تعلیمی یا نظریاتی جانچ سے نہیں بلکہ تجارتی اہلیت کی جانچ سے کیا جانا چاہیے۔ فاضل چیف جسٹس نے مشاہدہ کیا:

"ایک سادہ سی آزمائش جسے مسلسل ذہن میں رکھنا چاہیے وہ یہ ہے کہ اخراجات کے نتیجے میں جو اخراجات یا مرمت کے طور پر دعویٰ کیا جاتا ہے وہ واقعی کیا جا رہا ہے کہ پہلے سے موجود اثاثہ کو محفوظ اور برقرار رکھا جائے۔ اخراجات کا مقصد کسی نئے اثاثہ کو وجود میں لانا نہیں ہے، اور نہ ہی اس کا مقصد کوئی نیا یا نیا فائدہ حاصل کرنا ہے۔ یہ 'مرمت' کی واحد تعریف ہو سکتی ہے کیونکہ مرمت کی اس تعریف کی وجہ سے ہی اخراجات محصولات کے اخراجات ہوتے ہیں۔

اگر خرچ کی گئی رقم کسی نئے اثاثہ کو وجود میں لانے یا نیا فائدہ حاصل کرنے کے مقصد سے تھی، تو ظاہر ہے کہ ایسا خرچ محصولات کی نوعیت کا خرچ نہیں ہو گا بلکہ یہ سرمائے کا خرچ ہو گا، اور یہ واضح ہے کہ جو کٹوتی قانون ساز نے دفعہ 10(2)(v) کے تحت اجازت دی ہے وہ ایک کٹوتی ہے جہاں خرچ محصولات کا خرچ ہے نہ کہ سرمائے کا خرچ۔

مذکورہ نظریہ اختیار کرتے ہوئے، بمبئی عدالت عالیہ نے رام کرشن سندر لال بنام کمشنر انکم ٹیکس، یو۔ پی۔ (1951) 19 آئی۔ ٹی۔ آر۔ 324 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے اس نظریے سے اختلاف کیا جہاں یہ قرار دیا گیا تھا کہ دفعہ 10(2)(v) میں "موجودہ مرمت" کا بیان محاورہ صرف چھوٹی مدتوں تک محدود تھا جو وقتاً فوقتاً کی جاتی ہیں۔ فاضل جج نے انکم ٹیکس کمشنر بنام در بھنگہ شوگر کمپنی لمیٹڈ، [1956] 29 آئی ٹی آر 21 اور مدراس عدالت عالیہ کے ذریعے کمشنر آف انکم ٹیکس بنام سری راماشوگر ملز لمیٹڈ، [1952] 21 آئی ٹی آر 191 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے نقطہ نظر سے اتفاق کیا۔

لبرٹی سینیما بنام کمشنر آف انکم ٹیکس، کلکتہ، 52 آئی ٹی آر 153 میں کلکتہ عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ کی طرف سے بات کرتے ہوئے جے پی بی مکھرجی نے فیصلہ دیا کہ کسی نئے اثاثہ یا پائیدار نوعیت کے فائدے کو وجود میں لانے کے لیے کیے گئے اخراجات دفعہ 10(2)(v) کے تحت کٹوتی کے اہل نہیں ہو سکتے۔

ہماری رائے میں نیو شورک اسپننگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ میں چاگلا چیف جسٹس کی طرف سے تیار کردہ جائزہ اس سیاق و سباق کو مد نظر رکھتے ہوئے سب سے زیادہ مناسب ہے جس میں مذکورہ اظہار ہوتا ہے۔ بھارت میں عدالت عالیہ س کی اکثریت نے بھی اس کی پیروی کی ہے۔ ہم احترام کے ساتھ امتحان کو قبول کرتے ہیں اور اسے اپناتے ہیں۔

مذکورہ جانچ کو لاگو کرتے ہوئے، اگر ہم اس مقدمے کے حقائق پر نظر ڈالیں تو یہ واضح ہو جائے گا کہ مشخص الیہ نے جو کیا وہ محض مرمت نہیں بلکہ تھیٹر کی مکمل تزئین و تجدید کاری تھی۔ عمارت کے ڈھانچے کی بڑے پیمانے پر مرمت کے علاوہ نئی مشینری، نیا فرنیچر، نئی سینئری فٹنگز اور نئی برقی وائرنگ نصب کی گئیں۔ تصور کے بغیر، کیا یہ کہا جاسکتا ہے کہ مذکورہ مرمت دفعہ 10 (2) (v) کے معنی میں "موجودہ مرمت" کے طور پر اہل ہے۔ یہ مکمل تزئین و تجدید کاری کا معاملہ تھا اور عدالت عالیہ نے اسے اصل میں دارالحکومت قرار دیا ہے۔ درحقیقت، عدالت عالیہ کا نتیجہ یہ ہے کہ 17,000 روپے کی رقم کے مقابلے میں جس کے لیے مشخص الیہ نے 1937 میں فیکٹری خریدی تھی، متعلقہ حسابتی سال میں ہونے والا خرچ روپے 1,20,000 کے علاقے میں تھا۔

اس کے مطابق اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔